ملک کے قبائلیوں کی شناخت اوردم توڑتی زبانوں کا احیاء ضروری

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں قبائلی بدلاو: داستان کے ذریعے اپنی شناخت موضوع پر منعقدہ کانفرنس سے ماہرین کا خطاب

نئی دہلی (پریس کانفرنس)

ہندوستان میں بے شمار قبیلے ہیں جن کی اپنی شناخت اور تہذیب ہے، لیکن افسوس کی بات ہے کہ ان کی جانب خاطر خواہ توجہ مرکوز نہ کئے جانے کے سبب ان میں سے بہت سے قبیلوں کی زبان اور شناخت کا خاتمہ ہورہا ہے۔ان خیالات کا اظہار آج جامعہ ملیہ شعبہ انگریزی اور آوٹ ریچ پروگرام کے اشتراک سے قبائلی بدلاو: داستان کے ذریعے اپنی شناخت کے موضوع پر دوروزہ قومی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کے دوران مہمان خصوصی اور جواہر لال نہرو یونیورسٹی کے پروفیسر امریٹس ڈاکٹر ٹی۔کے اومین نے کیا۔ پروفیسر ٹی کے نے کہا کہ ہندوستان میں ہر سال سیکڑوں فلمیں بن رہی ہیں لیکن ہندوستانی سینما میں قبائلیوں کی شناخت کو درشانے جیسا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔انھوں نے کہا کہ کثرت میں وحدت ہندوستان کی خصوصیت ہے اس لئے ہمیں اس جانب توجہ دینی چاہئے تا کہ ہماری جو خوبیاں ہیں وہ مٹے نہیں بلکہ اور ابھر کر سامنے آئے۔

اس موقع پر افتتاحی اجلاس سے خطاب کے دوران جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد نے مادری زبان کی اہمت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ کم از کم آٹھویں کلاس تک بچوں کو مادری زبان میں تعلیم دینی چاہئے تا کہ وہ چیزوں کو بہتر انداز میں سمجھ سکیں۔ پروفیسر طلعت احمد نے کہا کہ شعبہ انگریزی اور آوٹ ریچ نیاس کانفرنس کے ذریعہ ایک مثبت قدم اٹھایا ہے، اس کے ذریعے سے قبائلیوں اور حاشیہ پر پہنچ جانے والی قوموں کی ازسرنو شناخت اور ان کے مسائل کا ادراک ہوگا جس سے مسائل کا حل بھی ممکن ہوسکے گا۔

پروفیسر ورجینیس کھا کھا نے کلیدی خطبہ پیش کیا جس میں انھوں نے قبائلیوں اور حاشیہ پر پہنچ جانے والے طبقہ جات کے ساتھ بھید بھاو کا رویہ ترک کر کے ان کو برابر کی حصہ داری دینے پر زور دیا۔ پروفیسر کھا کھا نے کہا کہ اس وقت جبکہ ساری دنیا میں ناپید جانوروں، زبانوں اور ثقافت کو زندہ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے ہمارے ملک کے قبائلیوں اور زبانوں کو زندہ کرنا زیادہ ضروری ہے۔اگر ہم ایسا نہیں کریں گے تو بہت جلد ہم اپنا اثاثہ کھو دیں گے۔

پروگرام کا آغاز آدی واسی اور قبائلیوں کے روایتی ڈھول بجا کر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر طلعت احمد نے کیا۔اس موقع پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اساتذہ اور طلباء بڑی تعداد میں موجود تھے۔